خلع کے بعد شوہر کو بغیر نکاح کیے فقط زبانی رجوع کا اختیار ہوتا ہے یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3269

تاریخ اجراء: 10 جمادی الاولی 1446ھ / 13 نومبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ کیا خلع کے بعد شوہر کو رجوع کا اختیار ہوتا ہے جس طرح طلاق رجعی میں ہوتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

خلع اگر شوہر نے دیا ہے تو اس کو تنہا رجوع کا اختیار نہیں کیونکہ خلع سے طلاق بائن واقع ہوتی ہے اور طلاق بائن میں عورت فوراً نکاح سے نکل جاتی ہے۔ البتہ اگر شوہر خلع سے پہلے دو طلاقیں نہیں دے چکا تھا تو عورت کی رضامندی سے ،عدت کے اندر اور عدت کے بعد نئے نکاح کے ساتھ رجوع کر سکتا ہے۔اسی پہلے والے شوہر کے ساتھ دوبارہ نکاح کرنے کے لیے عدت گزارنا شرط نہیں۔ہاں البتہ اگر خلع کرنے سے پہلے شوہر دو طلاقیں دے چکا تھا، تو اس خلع سے حرمت مغلظہ واقع ہو گی اور اس صورت میں ان دونوں کا بغیر حلالہ کے نکاح کرنا جائز نہیں ہو گا۔

خلع کے متعلق درمختار میں ہے:"ھو شرعا ازالة ملک النکاح المتوقفة علی قبولھا بلفظ الخلع أو ما فی معناہ وحکمه أن الواقع به ولو بلا مال طلاق بائن"(ملتقطاً)ترجمہ: شرعی رُو سے الفاظ خلع یا اس کے ہم معنی الفاظ کے ساتھ عورت کی اجازت پر موقوف کر کے ملک نکاح زائل کرنے کا نام خلع ہے۔اور اس کا حکم یہ ہے کہ خلع سے طلاق بائن واقع ہوتی ہے اگرچہ خلع بغیر مال کے ہو۔(درمختار مع ردالمحتار، ج05، کتاب الطلاق، باب الخلع، ص86-93، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے"اگر زوج وزوجہ میں نااتفاقی رہتی ہو اور یہ اندیشہ ہو کہ احکام شرعیہ کی پابندی نہ کر سکیں گے تو خلع میں مضایقہ نہیں **اور جب خلع کرلیں تو طلاق بائن واقع ہو جائے گی** اور جو مال ٹھہرا ہے عورت پر اُس کا دینا لازم ہے۔"(بہار شریعت، ج02، حصہ08، ص194، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

پہلے والے شوہر کے ساتھ اسی عدت میں نکاح کرنے کے متعلق بہار شریعت میں ہے ”جس عورت کو تین سے کم طلاق بائن دی ہے اُس سے عدت میں بھی نکاح کر سکتا ہے اور بعد عدت بھی اور تین طلاقیں دی ہوں یا لونڈی کو دو تو بغیر حلالہ نکاح نہیں کر سکتا اگرچہ دخول نہ کیا ہو البتہ اگر غیر مدخولہ ہو تو تین طلاق ایک لفظ سے ہو گی تین لفظ سے ایک ہی ہو گی جیسا پہلے معلوم ہو چکا اور دوسرے سے عدت کے اندر مطلقاً نکاح نہیں کر سکتی تین طلاقیں دی ہوں یا تین سے کم۔“ (بہار شریعت، ج02، حصہ08، ص177، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net